نام: راشد اقبال
پیپر: اسلامیات

تاریخ ___/___/___

سوال نمبر 4: اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق کو کس طرح تحفظ کیا گیا ہے۔ بالخصوص پاکستان کے آئین کی روح سے جائزہ پیش کریں (CSS 2020)

(ا) تعارف:

اسلام نے غیر مسلموں کے حقوق کی تحفظ کی اعلیٰ مثالیں قائم کی ہیں۔ اسلام سے پہلے عیسائیوں اور یہودیوں نے اپنے مذہب میں غیر مسلموں کے ساتھ بہت سختی والا معاملہ کیا ہے۔ لیکن اسلام نے غیر مسلموں کی حقوق کو تحفظ کیا ہے۔ ان کے حقوق کو واضح کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں کے حقوق کو واضح طور پر بیان کر کے چھوڑا ہے۔

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق میں، جان و مال کا تحفظ، عزت و عصمت کا تحفظ، مذہبی اور معاشرتی ہر قسم کی آزادی دی ہوئی ہے۔ پاکستان میں آئین 1973 کے تحت غیر مسلم اپنی مذہبی زندگی اور معاشرتی زندگی آزادی سے جی سکتے ہیں۔ ان کو تعلیم سے لے کر سیاست تک، نوکری سے لے کر بیوروکریسی تک کوٹہ سسٹم رکھا گیا ہے۔ اور ان کے حقوق کی پامالی ہونے کی صورت میں عدالت کا دروازہ ہمیشہ ان کیلئے کھلا ہے۔ پس ایک اسلامی ریاست غیر مسلموں کے حقوق کی صحیح پاسداری اور آزادی فراہم کرتی ہے۔

2- اسلام کی تاریخ میں غیر مسلموں کے حسن سلوک اور حقوق کی مثالیں:-

1- مشرکین مکہ کے ساتھ آپؐ کا سلوک:

آپ صلعم نے جب فتح مکہ کا وقت آیا اور مکہ کو فتح کر کے مکہ میں داخل ہوئے تو سارے کفار مکہ ڈرے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو عام معافی کا اعلان کر دیا۔ مکہ میں اسلامی ریاست کی فلاح ہونے لگی اور ادھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ جو کہ ایمان نہیں لائے تھے ان پر کسی قسم کی سختی نہیں کی۔ ان کو مذہبی آزادی حاصل تھی۔ اور ان کے ساتھ بہتر طور الفاف والا معاملہ کیا جاتا تھا۔ کسی کو بے جا تنگ نہیں کیا جاتا تھا۔ ان کے حقوق مقرر فرما دیے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے دوران بھی کافروں کے حقوق مقرر فرمائے تھا۔

1- جنگ میں بچوں اور عورتوں کو قتل نہ کرو۔
2- لاشوں کی بے حرمتی سے منع فرمایا۔
3- مذہبی پیشواؤں اور بوڑھے لوگوں کو قتل سے منع کیا۔
4- جو معافی مانگتا ہے اسکو معاف کرنے کو کہا۔

اسطرح اسلام کی ریاست نے غیر مسلموں کو دوران جنگ کی حالت میں حقوق مقرر کر دیا تھا۔

تاریخ: ___/___/___

2- یروشلم کے عیسائیوں کے ساتھ میثاق عمریہ!

جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یروشلم کو فتح کر دیا تو آپ نے ادھر جو گورنر مقرر کر دیا اس کو سختی سے منع کر دیا کہ غیر مسلموں کی حقوق کی پامالی نہ کی جائے۔ ان کو پورا کا پورا حق دو جو اسلام کے مطابق ہوں۔ عیسائیوں کو ان کی عبادت گاہوں میں عبادت کرنے کی اجازت دی گئی۔ ان کے گرجا گروں اور عبادت خانوں کو نہ گرانے اور ان کی بے حرمتی نہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ حضرت عمرؓ جانوروں کے حقوق سے لیکر انسانوں کے حقوق تک کی بڑی فکر ہوتی تھی۔ اسلئے آپؓ نے فرمایا۔

"اگر دریائے دجلہ اور فرات کے کنارے
اگر کوئی کتا بھی بھوکا پیاسا مر جائے
تو کل اسکا مجھ سے حساب ہوگا۔"[44]

(حضرت عمرؓ)

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق واضح طور پر بیان تھے۔ اور آج بھی مسلم ریاستوں میں غیر مسلموں کے حقوق واضح طور پر بیان ہیں۔ غیر مسلموں کو ان کے برابر کے حقوق جو اسلام نے رکھا ہے وہ مل رہے ہیں۔ اسلام کبھی بھی کسی کے حقوق کو خلاف نہیں کرتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

3- اسلام میں غیر مسلموں کے حقوق:

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو غیر مسلموں کے حقوق کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ اسلام میں مندرجہ ذیل حقوق غیر مسلموں کو دیا گیا ہے۔

(1) جان و مال کی حفاظت:

اسلام میں غیر مسلموں کی جان و مال کی حفاظت کا ذمہ ریاست کے اوپر ڈال گیا ہے۔ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ غیر مسلموں اور اقلیتوں کی جان اور مال کی حفاظت کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"جس نے کسی انسان کا ناحق قتل کیا گویا اس نے اس نے پوری انسانیت کی قتل کر دی"۔ (القرآن)

2- عزت و عصمت کی حفاظت:

جسطرح ریاست میں ایک اسلام کو ماننے والے بندے کی عزت و عصمت قابل قدر ہے اسطرح غیر مسلموں کی عزت و عصمت قابل قدر اور عزت دار ہے۔ ریاست کے اوپر یہ لازم ہے وہ غیر مسلموں کی عزت و عصمت کی حفاظت کرے۔ اور ان کی عورتوں کی توہین نہ کرے اور ان کے ساتھ اعتدال والا معاملہ کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "عدل کرو یہ تقویٰ کے بہت قریب ہے"

(القرآن)

تاریخ ___/___/___

3- مذہبی آزادی!

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو مکمل آزادی ہے وہ اپنی مذہبی عبادتوں کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ وہ عبادت گاہوں کو تعمیر کر سکتے ہیں۔ ان کے اوپر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔
"ان کو برا بھلا نہ کہو جو اللہ کے سوا کسی اور معبود بنا کر پکارتے ہیں" (القرآن)

4- قانونی حق!

اسلام میں غیر مسلموں کو قانونی حیثیت جو اس ریاست میں ہے اسکے مطابق آزادی ہے۔ وہ عدالت میں جا کر انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی شکایت وغیرہ کی چارہ جوئی کر سکتے ہیں۔ ان کو قانون کے مطابق انصاف مل جائے گا۔

5- سماجی اور معاشرتی رسم و رواج کا حق!

اسلامی ریاست غیر مسلموں کو ان کی رسم و رواج اور شادی بیاہ کو منع نہیں کرتا ہے۔ وہ اپنی رسم و رواج کو قانونی دائرہ کار میں رہ کر کر سکتے ہیں۔ اسلام ان کو یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی معاشرتی زندگی اور معاشی زندگی اچھے طریقے سے جی سکتے ہیں۔ یہاں کا قانونی حق حاصل ہے۔ ان کے اوپر ٹیکس وغیرہ ملک کے قانون کے مطابق لاگو ہوگا۔ لہٰذا ان پر ظلم کیا جائے گا اور نہ کوئی ناانصافی بلکہ ہر طرف انصاف کا پابند ہے۔

تاریخ: ___/___/___

4- پاکستان میں غیر مسلموں کے حقوق آئین کے رو سے

پاکستان کے آئین 1973ء میں اقلیتوں کے حقوق کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ان کو ہر طرح کی آزادی پاکستان میں حاصل ہے۔ آئین کے مطابق غیر مسلموں کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہیں۔

(i) مذہبی آزادی:

پاکستان اقلیتوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ ہندو اور عیسائی یا کوئی اور مذہب کے لوگ جو پاکستان میں ہیں ان کو مکمل طور پر مذہبی آزادی حاصل ہے۔ وہ اپنے مذہبی رسومات اور عبادت کو مکمل طور پر کر سکتے ہیں۔ آئین پاکستان کے مطابق۔

"آرٹیکل "33" کے مطابق کسی بندے کو اس کی مذہب، نسل، ذات پات اور رنگ کی بنیاد پر کسی کو تنگ کرنا یا کوئی ظلم کرنا ممنوع ہے"

(Article 33, 1973)

(ii) تعلیم کا حق:

پاکستان میں غیر مسلموں کو تعلیم حاصل کرنے کا بھرپور موقع دیا گیا ہے۔ ان کو یہ آزادی حاصل ہے وہ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

"آئین پاکستان کے آرٹیکل 35 کے مطابق ریاست 5 - 15 سال کے بچوں کو مفت تعلیم دینے کے پابند ہے، چاہیے وہ مسلم ہو یا غیر مسلم"

تاریخ: ___/___/___

(iii) بنیادی شہریت کا حق!

پاکستان نے غیر مسلموں کو بنیادی شہریت دے کر انھیں پاکستان کا شہری ہونے کے اعزاز سے نوازا ہے۔ سب لوگ قانون کی دائرے میں برابر ہیں جو کوئی بھی وہ پاکستان کا شہری ہے۔ اس کو پاکستان کے قانون کے مطابق پورے حقوق حاصل ہیں

(iv) انصاف کی فراہمی!

آئین پاکستان غیر مسلموں کو مکمل طور پر قانون سے انصاف فراہم کرنے کا پابند ہے۔ ان پر کوئی ظلم یا زیادتی ہو گئی تو وہ قانون کا دروازہ کھٹکھٹا سکتے ہیں۔ آئین پاکستان کہتا ہے

"آرٹیکل 25(A) کے مطابق قانون کے سامنے سب برابر ہیں۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت مسلم ہوں یا غیر مسلم سب قانون کے دائرے میں برابر ہیں" (آئین پاکستان 1973)

(v) رسم و رواج کی آزادی!

غیر مسلموں کو پاکستان میں ان کی رسم و رواج کی مکمل طور پر آزادی حاصل ہے۔ جیسا کہ دیوالی منانے کرسمس وغیرہ وہ آزادی کے ساتھ منا سکتے ہیں۔ ان کے اوپر کوئی پابندی نہیں ہے۔ وہ اپنی شادی بیاہ کی رسم و رواجات وغیرہ کر سکتے ہیں۔

good anwser. paper presentation, references, headings quality is good.

also, the structure of the answer and the number of arguments is also satisfactory.

تاریخ: __/__/__

(vi) سیاسی حقوق:

آئین پاکستان میں غیر مسلموں کو پاکستان کی سیاست میں بھرپور حصہ دیا گیا ہے۔ وہ اپنے نمائندوں کی مدد سے اپنے مسئلے و مسائل کا حل کر سکتے ہیں۔ پاکستان کی نیشنل اسمبلی اور سینیٹ دونوں میں اقلیتوں کیلئے سیٹیں مختص کی گئی ہیں۔ آئین پاکستان کے مطابق۔

"آرٹیکل "36" کے مطابق غیر مسلموں کیلئے مجلس شوریٰ میں ٹوٹل چودہ سیٹس ہیں۔

← ایوان بالا میں 4 سیٹس ہیں۔

ایوان زیریں میں 10 سیٹس مخصوص ہیں"

5- حاصل بحث

پس اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق کو اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے۔ چاہیے ان کے وہ معاشرتی حقوق ہوں یا مذہبی، تعلیمی ہو یا سماجی سب حقوق کو مکمل طور پر واضح کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ریاست پاکستان نے بھی 1973 کے آئین کے مطابق غیر مسلموں کو مکمل طور پر آزادی دی ہے۔ ان کو سیاسی، تعلیمی، مذہبی اور معاشرتی ہر حقوق سے غیر مسلموں کو آراستہ کیا ہے۔ اسلامی ریاست ہی ایک انسان کے مکمل حقوق کی پاسداری کر سکتی ہے۔

20